Rs. 3/-

ہفت روزہ
الجمعیۃ
نئی دہلی
[illegible]

# گیارہویں صدر جمہوریہ کی حیثیت سے کے۔ آر نارائنن کا انتخاب

# سیکولرزم کی زبردست فتح

ہمیں امید ہے کہ ہندو راشٹر کے نام پر ملک کے اتحاد کو توڑنے کی کوششوں کو مسٹر نارائنن اپنی بھرپور صلاحیتوں سے ناکام بناکر سیکولرزم کے تحفظ کا فریضہ انجام دینے میں بہرحال کامیاب ہونگے۔

**یہ بات خوش آئند ہے کہ چند انتہا پسند اور فاشسٹ تنظیموں کے علاوہ ملک کے ہر طبقہ خیال کی طرف سے مسٹر کے۔ آر۔ نارائنن کی کامیابی کو خوش آمدید کہا جارہا ہے اور اسے آزادی کی پچاسویں سالگرہ کا تحفہ قرار دے کر ملک کی ایک نئی سمت سے تعبیر کیا جارہا ہے...**

محمد سالم جامعی

جیسا کہ امید تھی گیارہویں صدر جمہوریہ کی حیثیت سے سابق نائب صدر جمہوریہ مسٹر کے آر نارائنن نے اپنے حریف سابق الیکشن کمشنر مسٹر ٹی این شیشن کو شکست فاش دیکر زبردست کامیابی حاصل کرلی ہے۔ مسٹر کے آر نارائنن کو تقریباً پچانوے فیصد ووٹ حاصل ہوئے جبکہ مسٹر شیشن صرف پانچ فیصد ہی ووٹ حاصل کر سکے اور اس طرح ان کے ماتھے پر ضمانت ضبطی کا سیاہ ٹیکہ بھی لگ گیا۔

[illegible]

عالم اسلام :

# الجزائر

## فوجی ڈکٹیٹر شپ پر

## سیاسی پارٹیوں کا اظہار بے اطمینانی

[illegible]

# ترکی میں سیکولر حکومت کا قیام

## عوام کو دبانے کی سازش؟

[illegible]

ہفت روزہ **الجمعیۃ** نئی دہلی

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

# ترک موالات ـ ایک تاریخ ساز تحریک

۱۹ جولائی ۱۹۲۰ء کی تاریخ ہندوستان کی آزادی کے لئے ایک سنگ میل کی حیثیت رکھتی ہے۔ یہی وہ تاریخی دن ہے، جب مرکزی خلافت کمیٹی بمبئی کے ایک استفتاء کے جواب میں شیخ الہند حضرت مولانا محمود حسن دیوبندی قدس سرہٗ العزیز نے وہ تاریخی فتویٰ صادر فرمایا جو فتویٰ ترک موالات کے نام سے جانا جاتا ہے اور جو بعد میں جنگ عظیم الرتبت تحریک کی اساس بنا جس کے ذریعہ انگریزی سامراج سے نجات پانے کی نئی نئی راہیں سامنے آئیں جن پر چل کر بدیسی حکمرانوں کے اس جال سے ہندوستانیوں کو نکلنا ممکن ہو سکا جس سے نکل پانا بظاہر کچھ آسان نہ تھا۔

حضرت شیخ الہندؒ نے اپنے اس فتوے میں قرآن و سنت کی رو شنی میں صاف صاف فرمایا تھا کہ

"میرا مطمح نظر ہمیشہ مذہب رہا ہے اور یہی وہ مطمح نظر ہے، جس نے مجھے ہندوستان سے مالٹا اور مالٹا سے پھر ہندوستان پہونچایا۔ بس میں ایک لمحہ کے لئے کسی ایسی تحریک سے اپنے کو علیحدہ نہیں پاتا، جس کا تعلق تمام جماعت اسلام کی فوز و فلاح سے ہو یا دشمنان اسلام کے حربوں کے جواب میں حفاظت خود اختیاری کے طور پر استعمال کی گئی ہو۔ مالٹا سے واپس آکر مجھ کو معلوم ہوا کہ ہندوستان کے ارباب بسط و کشاد نے آخری طریقہ کار اپنی قوت کی ادائیگی اور اپنے جذبات و حقوق کے تحفظ کا قرار دیا ہے کہ وہ قرآن کریم کی صحیح اور صریح تعلیم اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ایک صد و شش اسوۂ حسنہ کو مضبوط تھام لیں اور نفع و ضرر، قوت کا موازنہ اور عواقب کی پوری جانچ کر کے اس کو بے خوف و خطر انجام تک پہونچائیں اور وہ اس کے سوا کچھ نہیں ہے کہ اعداء اسلام کے ساتھ تعاون و موالات کو اعتقاداً و عملاً ترک کر دیں۔ اس کی شرعی حیثیت ناقابل انکار ہے اور ایک صادق مسلمان کی فریق کا ایسے حالات میں یہ انتصار ہونا چاہئے کہ وہ (۱) سرکاری اعزازات اور خطابات کو واپس کر دے۔ (۲) ملک کی جدید کونسلوں میں شریک ہونے سے انکار کرے (۳) صرف اپنے ملک کی اشیاء اور مصنوعات کا استعمال کرے (۴) سرکاری اسکولوں اور کالجوں میں اپنے بچوں کو داخل نہ کرے۔ اس کے علاوہ جو تجاویز وقتاً فوقتاً شائع کی جائیں ان پر عمل کرے بشرطیکہ ان پر عمل در آمد میں خلاف حکم شرع کا ارتکاب پیش نہ آئے۔ نیز اس امر کا پورا لحاظ رکھا جائے کہ جن امور میں فساد یا نقض امن کا اندیشہ ہو ان سے احتراز کیا جائے اور ہر کام میں افراط و تفریط سے بچ کر اعتدال مد نظر رکھا جائے۔"

اس فتویٰ کا منظر عام پر آنا تھا کہ پورے ملک میں ایک آگ سی لگ گئی اور حکومت کے ساتھ عدم تعاون کی ایک ایسی لہر رونما ہوئی جس سے انگریزی سامراج بوکھلا اٹھا اور حریت پسندوں کو دبانے کے نئے نئے منصوبے تشکیل دیئے جانے لگے۔ اس کے بعد حضرت شیخ الہندؒ کی رہنمائی و صدارت میں جمعیۃ علماء ہند کا دوسرا اجلاس عام ۱۹، ۲۰، ۲۱ نومبر ۱۹۲۰ء کو دہلی میں منعقد ہوا جس میں ترک موالات سے متعلق ایک تجویز منظور کی گئی، اور پھر حضرت شیخ الہندؒ کے ارشاد پر اس فتوے کو شکل میں مرتب کر کے ملک کے معتبر علماء کرام کے دستخطوں سے شائع کرنے کا فیصلہ کیا گیا۔ اس تجویز میں انہائی وضاحت اور صفائی کے ساتھ اعلان کیا گیا تھا کہ

[illegible]

# جواہر القرآن

سورۂ مائدہ ـــ ۵

ترجمہ آیات ۱۰۳ ـ ۱۰۶ ـــ حضرت شیخ الہندؒ

- نہیں مقرر کیا اللہ نے بحیرہ اور نہ سائبہ اور نہ وصیلہ اور نہ حامی اور لیکن کافر باندھتے ہیں اللہ پر بہتان اور ان میں اکثروں کو عقل نہیں (ف۱)
- اور جب کہا جاتا ہے ان کو آؤ اس کی طرف جو کہ اللہ نے نازل کیا اور رسول کی طرف تو کہتے ہیں ہم کو کافی ہے وہ جس پر پایا ہم نے اپنے باپ دادوں کو بھلا اگر ان کے باپ دادے نہ کچھ علم رکھتے ہوں اور نہ راہ جانتے ہوں تو بھی ایسا ہی کریں گے (ف۲)
- اے ایمان والو تم پر لازم ہے فکر اپنی جان کا تمہارا کچھ نہیں بگاڑتا جو کوئی گمراہ ہوا جبکہ تم ہوئے راہ پر (ف۳) اللہ کے پاس لوٹ کر جانا ہے تم سب کو پھر وہ جتلا دیگا تم کو جو کچھ تم کرتے تھے (ف۴)
- اے ایمان والو گواہ درمیان تمہارے جب کہ پہونچے کسی کو تم میں موت وصیت کے وقت دو شخص معتبر ہونے چاہئیں تم میں سے (ف۵) یا دو شاہد اور ہوں تمہارے سوا (ف۶) اگر تم نے سفر کیا ہو ملک میں، پھر پہونچے تم کو مصیبت موت کی تو کھڑا کرو ان دونوں کو بعد نماز کے (ف۷) وہ دونوں قسم کھاویں اللہ کی اگر تم کو شبہ پڑے کہیں کہ ہم نہیں لیتے قسم کے بدلے مال اگرچہ کسی کو ہم سے قرابت بھی ہو اور ہم نہیں چھپاتے اللہ کی گواہی نہیں تو ہم بے شک گنہگار ہیں (ف۸)

فوائد ـــ علامہ شبیر احمد عثمانیؒ

(ف۱) بحیرہ، سائبہ، وصیلہ، حامی سب زمانہ جاہلیت کی رسوم و رواج سے متعلق ہیں۔ مفسرین نے ان کی تفسیر میں بہت اختلاف کیا ہے۔ ممکن ہے اختلاف ... [illegible] ... صرف سعید بن المسیب کی تفسیر جو بخاری میں نقل کی ہے ... بحیرہ: جس جانور کا دودھ بتوں کے نام کر دیتے ... [illegible] ... سائبہ: جو بتوں کے نام پر چھوڑ دیا جاتا تھا ... وصیلہ ... [illegible] ... حامی ... [illegible]

(ف۲) ... [illegible]

(ف۳) ... [illegible]

(ف۴) ... [illegible]

(باقی صفحہ ۱۱)

# اقتدار میں واپسی کے لئے کانگریس بے قرار

## کیا کیسری کی جوڑ توڑ کی مہارت کامیاب ہو سکے گی؟

[illegible]

## مجھ سے ہر اہم معاملہ میں گجرال مشورہ کرتے ہیں

### صدر کانگریس مسٹر سیتارام کیسری کا ایک اہم انٹرویو

[illegible]

# بی جے پی اور آر ایس ایس کے درمیان تعلقات کا نیا دور

## آر ایس ایس سے رشتے مضبوط کرنے کا اہم منصوبہ

مشہور صحافی ڈی آر گوئل کی ایک تجزیاتی تحریر

[illegible]

## کے آر نارائنن کے بعد نائب صدر جمہوریہ کون؟

[illegible]

# جنگ آزادی کے عظیم سپہ سالار

حضرت شیخ الہند ۱۲۶۸ھ مطابق ۱۸۵۱ء میں بریلی میں پیدا ہوئے جہاں ان کے والد مولانا ذوالفقار علی بسلسلہ ملازمت مقیم تھے مولانا ذوالفقار علی ان لوگوں میں سے تھے جو دارالعلوم دیوبند کے قیام میں ساعی اور اس کی پہلی مجلس شوریٰ کے ایک معتمد رکن تھے

## تعلیم

حضرت شیخ الہند نے ابتدائی تعلیم اپنے وطن دیوبند میں پائی ابتدائی کتابوں سے آگے بڑھے تو انھیں مولانا محمد قاسم نانوتوی کے سپرد کر دیا گیا مولانا نانوتوی کا قیام اس وقت میرٹھ میں تھا اور حق مشتاق علی کے مطبع میں ... کی حیثیت سے خدمات انجام دے رہے تھے۔ ۱۲۸۳ھ میں دارالعلوم دیوبند کا قیام عمل میں آیا تو حضرت شیخ الہند دیوبند تشریف لے آئے اور دارالعلوم میں داخل ہو گئے ... مولانا محمد یعقوب ... سے علوم کی تکمیل کے بعد ۱۲۸۶ھ میں تحصیل علوم سے فارغ ہوئے۔

## سلسلہ تدریس

تدریس کا سلسلہ اسی وقت سے شروع ہو گیا تھا جب آپ آخری کتابیں پڑھ رہے تھے۔ فراغت کے بعد ۱۲۸۸ھ میں معاون مدرس کی حیثیت سے ان کا تقرر عمل میں آیا لیکن ایک سال تک انھیں اس خدمت کی کوئی تنخواہ نہیں ملی۔ اگلے سال انھیں مدرس چہارم کی حیثیت سے متعین کیا گیا اور ... ۱۲۹۲ھ میں انھیں مدرس سوم اور ... سال کے بعد مدرس دوم بنا دیا گیا۔ ۱۲۹۹ھ میں مولانا سید احمد دہلوی نے دارالعلوم چھوڑا تو ان کی جگہ پر حضرت شیخ الہند کو صدر مدرس مقرر کیا گیا ... آپ نے ... منظور فرمایا۔

## دارالعلوم کا عہدہ صدارت

دارالعلوم کا عہدہ صدارت تدریس محض درس کا عہدہ نہیں بلکہ مستقل ... عہدہ ہے جس پر آنے والے کے لئے ... منتخب ... تھے۔
لیکن یہ بات بھی ... کہ جب ... مستقل ... کے کسی خاص طریقِ تصوف کے کسی خاص سلسلے رشد و ہدایت ... بلکہ ان کی خانقاہ کی تربیت ذکر صاحب سلسلہ کی خلافت سے حاصل ہوئی تھی۔ دارالعلوم کے عہدہ صدر مدرسی کو کسی طرح ... جا سکتا ... تعلیم و تدریس میں رہنمائی ... چند انقلابی امور کی جدوجہد سے اس کا تعلق ہے۔

## تحریک آزادی کا مرکز

دارالعلوم کی تحریک اور اس کے مقاصد، طریق کار میں ذرا ایک باب کی ضرورت ہے ... یہاں اتنی بات ضرور ... سمجھ لینی چاہئے کہ دارالعلوم محض ایک مدرسہ نہیں تھا بلکہ دارالعلوم اسلام کی احیاء اور مسلمانوں کی زندگی کے قیام اور سیاسی آزادی کی تحریک کے مرکز کی حیثیت رکھتا تھا۔ دارالعلوم بیک وقت دینی، سیاسی تعلیم گاہ اور تربیت کا مرکز تھا۔ حضرت شیخ الہند نے یہاں مولانا محمد قاسم نانوتوی سے دین اور سیاست کی تعلیم بھی حاصل کی تھی اور تربیت بھی پائی تھی۔ اب اس تحریک کے مجاہدوں کی تعلیم و تربیت دینی سیاسی ذمہ داری آپ پر تھی۔

## ثمرۃ التربیت کا قیام

اسی مقصد کے پیش نظر آپ نے طلباء اور ... تحریک دارالعلوم کی ایک جماعت "ثمرۃ التربیت" کے نام سے ۱۸۷۸ء میں قائم کی تھی اور اس طرح طلبہ کی تدریس اور سیاسی تعلیم و تربیت نہایت خوش اسلوبی اور کامل ... ساتھ ہو رہی تھی۔ مولانا محمد میاں نے اس کے ثمرات کے متعلق لکھا:

"آپ ... مولانا محمد قاسم کے تربیت خاص ... تھے۔ لہٰذا آپ تحریک دارالعلوم دیوبند کے اصلی مقصد سے بخوبی واقف تھے چنانچہ آپ کی ... آپ کی تربیت نے ایسے حضرات کو پیدا کیا جو ... سیاست کے ... ستارے بنے۔"

## ارشد تلامذہ

مولانا حسین احمد مدنی، مولانا عبیداللہ سندھی، مفتی کفایت اللہ، مولانا انور شاہ کشمیری، مولانا احمد علی (...) امیر انجمن خدام الدین ...، مولانا محمد صادق سندھی بانی مدرسہ مظہر العلوم کراچی، مولانا عزیز گل (حضرت شیخ الہند کے رفیق اسارت مالٹا) مولانا عبدالرحیم رائے پوری (...) وغیرہ حضرات تو آپ کے شاگرد اور تحریک آزادی کے عظیم رہنماؤں میں سے ہیں۔ مولانا شبیر احمد عثمانی اور مولانا اشرف علی تھانوی بھی حضرت شیخ الہند کے شاگردوں میں تھے۔

## مرکز کشش مجلس سیاسی

لیکن اس عہد کے ... سیاست دانوں میں سے کون ہے جو شیخ الہند کے افکار سیاسی سے مستفید نہ ہوا ہو اور جس نے آپ کے عمل و سیرت سے حریت و استقامت کا سبق نہ سیکھا ہو۔ ڈاکٹر مختار احمد انصاری تو آپ کے ہاتھ پر بیعت کر چکے تھے۔ حکیم اجمل خاں، مولانا ابوالکلام آزاد، مولانا محمد علی وغیرہ کون ہے جو وقت کے اس سیاسی مرجع کے ... کشش سے بے نیاز ہو۔

## علمائے دہلی و یوپی

اگرچہ ... میں دہلی، لکھنؤ وغیرہ میں بعض ... مدارس قائم اور ... تھے اور ان کے اپنے اپنے رنگ تھے لیکن سیاسی روشنی وہاں ... شیخ ہی سے حاصل کرتے تھے۔ سیاست میں انھیں پیشوائی و مقتدائی کا جو مقام حاصل تھا وہ ... علمائے فرنگی محل کے شیخ وقت مولانا عبدالباری آپ کی بزرگی کے معتقد اور ... مولانا محمد ... جماعت ... کے بانی اور امیر کی حیثیت سے ... حضرت شیخ الہند کے دست حق پرست پر بیعت جہاد کر چکے تھے ... آپ کے حسن سیرت کے گرویدہ و تربیت کے معترف تھے۔

## علمائے پنجاب

... پنجاب ... ایک ... مسلک ... رکھنے کے باوجود ... سیاسی ... حضرت شیخ الہند ... تھے۔

## افکار علی گڑھ

حضرت شیخ الہند کی ... سیاسی ... ہی میں نہیں کیا گیا سیاست کے دوسرے ... تحریک علی گڑھ کے اکابر نے بھی ... ۱۹۱۰ء ... دیوبند کو جو عظیم الشان جلسہ ... ہوا اس میں تحریک علی گڑھ کے اکابر بھی شریک ہوئے۔ اس جلسے میں صاحبزادہ آفتاب احمد خاں نے یہ تجویز پیش کی کہ دارالعلوم کے تعلیم یافتہ علی گڑھ کالج میں انگریزی پڑھنے جایا کریں اور علی گڑھ کے گریجویٹ دینی تعلیم کے لئے دیوبند آئیں۔ اس تجویز کو اکابر نے بھی پسند کیا لیکن افسوس کہ اس تجویز کے مطابق علی گڑھ سے جو گریجویٹ سب سے پہلے دینی تعلیم کے لئے دارالعلوم دیوبند تشریف لے گئے وہ برٹش حکومت کے سی آئی ڈی تھے جنھیں بعد میں حسن خدمات کے صلے میں ... سی آئی ڈی کا ... حاصل ہوا۔

## وقار الملک نواب مولوی مشتاق حسین

نواب وقار الملک حضرت شیخ الہند کے نہایت ... معتقد اور ان کی سیاسی تحریک کے معترف تھے اس کے ثبوت کے لئے یہ بات کفایت کرتی ہے کہ ۱۹۱۳ء میں نظارۃ المعارف القرآنیہ کے نام سے ایک سیاسی ادارہ حضرت شیخ الہند نے قائم کیا اور اپنے شاگرد رشید مولانا عبیداللہ سندھی کو اس کا ناظم بنایا تھا۔ اس کے سرپرستوں میں حکیم اجمل خاں دہلوی اور نواب وقار الملک ایک ہی طرح شریک تھے۔ نظارۃ المعارف کا مقصد ... تھا خصوصاً علی گڑھ کے تعلیم یافتہ نوجوانوں کی سیاسی تربیت اور حضرت شاہ ولی اللہ دہلوی کے فلسفہ حکمت کے مطابق ہندوستان کے موجودہ حالات میں سیاسی ...

# عظمت اسلاف

## مولانا ابوالکلام آزادؒ

[illegible]

# شیخ الہند حضرت مولانا محمود حسن دیوبندی

چودھویں صدی سے مسلمانوں کی ذہنی، فکری رہنمائی اور عملی تربیت کی ضرورت کسی نہ کسی حد تک پوری ہوتی رہتی۔ دراصل جماعت سازی کے حصول اور طریقہ کار سے ابھی ہندوستان کی سیاسی تحریک آشنا نہیں ہوئی تھی۔ سیاسی تربیت کا کام بھی رسالوں اور اخباروں انجام دیتے تھے۔ اگر دارالعلوم میں مصروف تعلیم طلبہ ہی کی سیاسی تعلیم و تربیت پر اکتفا کر لیا جاتا تو یہ ایک طویل المیعاد منصوبہ تھا جبکہ حالات کا تقاضہ دوسرا تھا۔ اس لئے ایک درسگاہ کی حدود سے باہر وسیع حلقے میں اپنے افکار سیاسی کی اشاعت اور حلقہ تلامذہ کے علاوہ سیاسی رجحان و فکر رکھنے والے نوجوانوں

کی سیاسی تعلیم و تربیت بھی حضرت شیخ الہند کے پیش نظر تھی۔ اس مقصد کے لئے سب سے پہلے آپ نے ۱۸۷۸ء میں "ثمرۃ التربیت" کے نام سے ایک انجمن قائم کی۔

## جمعیۃ الانصار کا قیام

اس کے بعد ۱۹۱۰ء میں جمعیۃ الانصار کا قیام عمل میں آیا۔ مولانا عبیداللہ سندھی اس کے ناظم تھے۔ اپریل ۱۹۱۱ء میں مراد آباد میں اس کا جلسہ مولانا احمد حسن امروہوی کی صدارت میں ہوا جس میں مختلف مکاتب فکر کے علاوہ دین اور علمائے ملت نے شرکت فرمائی۔ یہ جلسہ نہایت تزک و احتشام کے ساتھ اختتام کو پہنچا۔ جلسے کا اہتمام دارالعلوم کے قدیم طالب علموں نے کیا تھا لیکن برٹش حکومت سے جمعیۃ کے مقاصد اور شیخ الہند اور ان کے تربیت یافتگان کے عزائم زیادہ چھپے نہیں رہے اور اگرچہ رسالہ ایک تحریک میں حکومت کا نظریہ واضح کیا گیا تھا لیکن جس جمعیۃ کے تحفظ صدارت میں اس کے صدر مولانا احمد حسن امروہوی نے پیش کر دیا تھا "جمعیۃ الانصار ہرگز کسی انجمن کی نقل نہیں ہے نہ کسی کے اتفاقی مقاصد سے یہ حیثیت اتفاقی اس کا تعلق ہے بلکہ اس کے مقاصد وہ ضروری مقاصد ہیں جن کی آج بہت بڑی ضرورت ہے۔"

اس کے بارے میں حکومت کسی غلط فہمی میں کیوں کر مبتلا رہ سکتی تھی اور کب تک؟

سیاسی جدوجہد کے لئے صدر محترم کے اس صاف صاف اعلان کے بعد "تحریر نظریہ" کی کیا باقی رہ جاتی ہے۔ اس کا اندازہ مشکل نہیں۔ چنانچہ انگریزوں کی بدگمانی میں اور زیادہ اضافہ ہو گیا۔ ۱۹۱۳ء میں ارباب اہتمام کے خاص رویہ اور بعض خاص واقعات کے ظہور میں آنے کے بعد مناسب سمجھا گیا کہ سیاسی تعلیم و تربیت کا مرکز دیوبند سے دہلی منتقل کر دیا جائے۔ چنانچہ حضرت شیخ الہند کے حکم سے مولانا عبیداللہ سندھی دہلی تشریف لے گئے۔ نظارۃ المعارف القرآنیہ کے نام سے ایک مرکز قائم کیا اور پیش نظر سیاسی کام شروع کر دیا۔ سیاسی تربیت کے لئے حضرت شیخ الہند کے طریق کار پر مولانا عبیداللہ سندھی کے جن افکار سے روشنی پڑتی ہے۔

"حضرت شیخ الہند نے جس طرح چار سال دیوبند میں رکھ کر میرا تعارف اپنی جماعت سے کرایا تھا اسی طرح دہلی بھیج کر مجھے نوجوان طاقت سے ملا دینے کا ارادہ کیا۔ [illegible]"

[illegible]

ہے اس میں ہجرت سے پہلے ایک خادم شیخ الہند کی اشد ضرورت تھی۔ اب مجھے اس ہجرت اور شیخ الہند کے اس انتخاب پر فخر محسوس ہونے لگا۔"

## حضرت شیخ الہند کا انقلابی اقدام

۱۹۱۴ء تک حضرت شیخ الہند کا طریق کار واضح ہو جس کی طرف اوپر کی سطر ان میں اشارہ کیا ہے یعنی تعلیم و تربیت، دینی و سیاسی سے ایک ایسی جماعت تیار کر دی جائے جو قیام شریعت اور فرائض اسلامیہ، احیاء و تجدید ملت، ملکی سیاست اور آزادی کی جدوجہد میں اپنی ذمہ داریوں کا شدید احساس اور اس سے عہدہ برآ ہونے کی اہلیت رکھتی ہو۔

## جنگ بلقان و طرابلس

ستمبر ۱۹۱۲ء میں جنگ طرابلس اور بلقان کے عظیم واقعات اور برطانوی پالیسی نے ان کی روح کو تڑپا دیا۔

[illegible]

اور دو سال کی گواہیں چندہ میں۔ طلبہ نے آپ کے اشارے پر اپنے اخراجات اور جیب خرچ کی رقم بھی چندہ میں دے ڈالی۔ اس طرح تقریباً اڑھائی لاکھ روپیہ ترکی بھیجا جس کے بدلے میں ترکی حکومت نے آپ کا شکریہ ادا کیا اور وہ رومال جس میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا موئے مبارک رکھا تھا دارالعلوم کو بطور تبرک اور ہدیہ بھیجا جو آج بھی دارالعلوم کے خزانے میں محفوظ ہے۔"

اس زمانے کے حوادث میں حضرت شیخ الہند کی بے چینی، بیقراری اور دردمندی کے بارے میں حضرت شیخ الاسلام مولانا حسین احمد مدنی تحریر فرماتے ہیں:

"بلقان کے خونریز اور طرابلس کے عظیم حادثے نے مولانا کے دل و دماغ پر نہایت عجیب گہرے نقش قائم کئے۔

[illegible]

# آخری یادگار

## شاندار خراج عقیدت

[illegible]

(باقی صفحہ ۹ پر)

# اخلاق و کردار کی عظمت

# ازواج مطہرات حرم نبوت میں

ام اسامہ شہاب

# شہنشاہ کونین صلی اللہ علیہ وسلم غیروں کی نظر میں

مفتی عمید عالم قاسمی

جو آپ ﷺ پر ایمان لائے انکی نہیں شہادت ان کی سنیئے جو ایمان نہیں لائے

# کیا بی جے پی اپنے پرانے راستے سے ہٹنا چاہتی ہے؟

## ایڈوانی کی سورن جینتی رتھ یاترا کے دوران نفرت کا ماحول پیدا کرنے سے احتراز

[illegible]

# مارکسی کمیونسٹ پارٹی کو متحدہ محاذ سے باہر کرا دینے کا کانگریسی پلان

[illegible]

# شیخ الہند حضرت مولانا محمود حسن دیوبندیؒ

صفحہ ۷ کا بقیہ

[illegible] تھی۔ مسلمانوں اور علمائے ہند کی جماعت یہ تحریک ہر طرح اس میدان میں قدم رکھنے سے [illegible] ہوئی [illegible] اس مقصد میں [illegible] اپنے خدا پر [illegible] بھروسہ تھا اس لئے اس نے تمام [illegible] اور [illegible] اصول [illegible] مشقتوں کا سامنا ہوا اور اس کو حکومت [illegible] کا مقابلہ کرنا پڑا۔ [illegible] ہر شخص [illegible] کر [illegible] استقلال کے [illegible] سب کو [illegible] کر اپنے خدا پر بھروسہ کر کے [illegible] کا نتیجہ کامیابی ضروری ہے۔ [illegible] بعد معلوم ہو گیا کہ ابھی تک دنیا میں کام کرنے والے لوگ [illegible] موجود ہیں [illegible] مسلمانوں میں [illegible] جرأت [illegible]۔

[illegible] مولانا نے اس تھوڑی سی مدت میں [illegible] کامیابی حاصل کی اور کام کرنے والوں کے لئے [illegible] طریقہ کار [illegible] کام کریں۔

### حضرت شیخ الہند کا سیاسی منصوبہ

۱۹۱۴ء میں جنگ عظیم اول چھڑ گئی اور برٹش حکومت پر ضرب لگانے اور آزادی کی منزل قریب لانے کے لئے [illegible] حضرت شیخ الہند نے [illegible] کو مرکز [illegible]

تھے اور عرصہ سے جماعت کی خفیہ [illegible] پوری کر رہے تھے، پیغام بھیجا کہ سب [illegible] کے ساتھ کام کرنے کا وقت نہیں ہے [illegible] میدان میں آ جانا چاہیے۔ وہاں سے جواب آیا کہ

جب تک کسی آزاد حکومت کی پشت پناہی اور امداد حاصل نہ ہو گی ہماری تحریک اور جان بازی بے کار ہے۔ اس لئے آپ کسی حکومت کی امداد اور پشت پناہی حاصل کرنے کا انتظام کیجئے اور آپ خود یہاں تشریف لے آئیے۔

[illegible] جان بازی اور جگر کاوی کا نتیجہ [illegible] کی حکومت کی امداد حاصل نہ تھی کوئی ملک ان کا پشت پناہ تھا۔ ہندوستان سے حضرت شیخ الہند ان کی [illegible] امداد کے [illegible] اہل دل [illegible] مدد پہنچاتے تھے۔ لیکن یہ سب امداد اور چندے [illegible] حکومت [illegible] کر سکتے تھے [illegible] کھانے کا سامان ختم ہو جاتا تو انہیں [illegible] کے حصول کے لئے انہیں [illegible] حالت میں [illegible] حکومت پر کوئی کاری ضرب نہ لگائی جا سکتی تھی۔ حضرت شیخ الہند نے ان تمام باتوں کا اندازہ کر کے مولانا عبید اللہ سندھی کو افغانستان بھیجا کہ وہ افغانستان کی طرف سے حملہ کرانے کی [illegible] کریں اور خود حجاز جا کر ترکی کے [illegible] سے ملاقات کریں اور کابینہ کے مرکز کا کوئی مستقل [illegible] یاغستان پہنچ جانے کا منصوبہ [illegible] اسی زمانے میں

برٹش حکومت نے ایسے تمام افراد کو گرفتار کرنے کا فیصلہ کیا جن سے انہیں [illegible] کی مکمل حمایت کے بجائے مخالفت اور برٹش حکومت کی پریشانیوں میں اضافہ کرنے [illegible] فائدہ اٹھانے اور ملک میں انتشار پھیلانے کا خطرہ تھا۔ یہ صورت حال حضرت شیخ الہند کیلئے بڑی تشویشناک تھی اور اگر وہ گرفتار ہو جاتے تو سارے منصوبے پر پانی پھر جاتا۔

### حضرت شیخ الہند کی حجاز روانگی

مولانا غلام رسول مہر صاحب لکھتے ہیں کہ مولانا ابوالکلام آزاد نے انہیں ایک مرتبہ بتایا کہ

"ہندوستان میں گرفتاریاں شروع ہوئیں تو مولانا محمود حسن کو تشویش پیدا ہوئی کہ کہیں [illegible] گرفتار نہ ہو جائیں [illegible] چنانچہ انہوں نے مجھے (ابوالکلام آزاد کو) [illegible] ملاقات ہوئی [illegible] معاملے کے مختلف پہلوؤں پر گفتگو [illegible]

[illegible]

حضرت شیخ الہند اپنے منصوبے کے مطابق حجاز کے لئے [illegible] گرفتاری کا حکم [illegible]

### غالب پاشا سے ملاقات

مکہ معظمہ [illegible] غالب پاشا [illegible]

کی اور اپنے منصوبے سے انہیں آگاہ کیا۔ غالب پاشا نے ہر [illegible] تعاون کا یقین دلایا اور اس سلسلے میں آپ کو کئی تحریریں دیں۔ ایک تحریر مسلمانان ہند کے نام تھی جس میں کہا گیا تھا کہ تمام مسلمانوں کو آزادی کامل پر آمادہ ہو جانا چاہئے۔ اور اپنی جدوجہد کو تیز کر دینا چاہئے [illegible] آزادی ہند کی حمایت کریں گے۔ یہی وہ مشہور تحریر ہے جو تاریخ میں "غالب نامہ" کے نام سے مشہور ہے۔ ایک دوسری تحریر [illegible] جمال پاشا کے نام تھی اس میں کہا گیا تھا کہ مولانا محمود حسن کو استنبول تک بحفاظت پہنچایا [illegible] جمال پاشا سے ان کی ملاقات کا بندوبست کر دیا جائے۔ تیسری تحریر [illegible] انور پاشا [illegible] کے نام تھی اس میں حضرت شیخ الہند کو ان کے منصوبے میں امداد دینے کی [illegible] کی گئی تھی۔

### غازی انور پاشا سے ملاقات

حضرت شیخ الہند یہ تحریریں لے کر مدینہ منورہ تشریف لائے۔ حسن اتفاق سے غازی انور پاشا بھی وہاں پہنچ گئے اور اس طرح [illegible] آپ کی ملاقات مدینہ منورہ میں ہو گئی۔ [illegible] آپ کی شہرت سن چکے تھے، جب آپ نے انہیں اپنا منصوبہ بتایا تو وہ [illegible] خوش ہوئے۔ [illegible] کا وعدہ کیا اور چند تحریریں لکھ کر دیں جن میں [illegible] کا ساتھ دینے اور انگریزوں کے خلاف [illegible] ہدایت تھی۔ [illegible]

### یاغستان پہنچنے کا مسئلہ

اب سب سے اہم مسئلہ یہ تھا کہ حضرت شیخ الہند یاغستان کس طرح پہنچیں۔ ایران کا راستہ [illegible] انگریز فوجوں کے [illegible] کی وجہ سے بالکل بند ہو گیا تھا [illegible] راستے سے ہندوستان ہو کر [illegible] جانا آپ

صاحب خیال نہ فرماتے تھے۔ آخر انور پاشا اور جمال پاشا کے مشورے سے یہ طے پایا کہ اطراف ہند سے [illegible] ہوتے ہوئے آزاد قبائل تک پہنچا جائے لیکن ترکی [illegible] اس سلسلے میں آپ کی کوئی مدد کرنے سے معذور تھے۔

### شریف حسین کی بغاوت

ان امور خاصہ کی انجام دہی کے بعد آپ [illegible] مکہ معظمہ کے لئے روانہ ہوئے [illegible] خیال تھا کہ غالب پاشا سے ملاقات کے بعد منزل مقصود کی طرف روانہ ہوں گے۔ غالب پاشا اس وقت طائف میں تھے۔ آپ طائف تشریف لے گئے، لیکن قدرت کو منظور نہ تھا کہ سفر جلد شروع ہو [illegible] آپ کے سامنے ایک اور میدان سعادت کھولنا چاہتی تھی۔ چنانچہ اس کے اسباب پیدا ہوتے چلے گئے۔ [illegible] ابھی چند دن ہی گزرے تھے کہ شریف حسین نے انگریزوں کے [illegible] ترکوں کے خلاف بغاوت کر دی اور حالات کا نقشہ یکسر پلٹ گیا۔ اس طرح [illegible] رجب ۱۳۳۴ھ [illegible] مئی ۱۹۱۶ء سے لے کر ۶ شوال ۱۳۳۴ھ [illegible] اگست ۱۹۱۶ء تک طائف سے نکلنا [illegible] ہو گیا۔ [illegible] شوال [illegible] اگست کو حضرت شیخ الہند مکہ معظمہ تشریف لائے۔ یہاں سے جدہ تشریف لے گئے وہاں سے پھر مکہ معظمہ تشریف لائے۔

### ترکوں کی تکفیر کا فتویٰ

یہاں [illegible] انگریزوں کے ایماء [illegible] ترکوں کی تکفیر اور شریف حسین کی حمایت کے جواز میں ایک فتویٰ تیار کر رکھا تھا جس پر علمائے وقت نے دستخط بھی ثبت فرما دیے تھے۔ حضرت شیخ الہند کے سامنے یہ فتویٰ پیش ہوا تو آپ نے اس کی تصویب و تصدیق سے انکار کر دیا اس چیز نے شریف اور اس کے حامیوں کو سخت مشتعل کر دیا۔

(جاری)

## امیر شریعت آندھرا پردیش کا انتخاب

[illegible] ۔ آندھرا پردیش [illegible] کا تمام عمل میں آیا۔

[illegible] امیر شریعت منتخب کیا گیا [illegible] جمعیۃ علماء ہند کے ناظم تنظیم مولانا محمود مدنی نے شرکت کی۔

## نوٹس محکمۂ شرعیہ ضلع مظفر نگر

مقدمہ: [illegible]

مدعیہ: [illegible] ضلع مظفر نگر (یوپی)

مدعیٰ علیہ: [illegible] ضلع مظفر نگر (یوپی)

[illegible]

(۲)

مقدمہ: [illegible]

مدعیہ: رخسانہ خاتون [illegible] ضلع میرٹھ (یوپی)

مدعیٰ علیہ: نفیس احمد [illegible] ضلع مظفر نگر (یوپی)

[illegible]

سکریٹری محکمۂ شرعیہ ضلع مظفر نگر (یوپی)

## بقیہ: نارائن کا انتخاب

[illegible]

## بقیہ: ازواج مطہرات

[illegible]

## صدر جمعیۃ علماء ہند کا مہاراشٹر کے مغربی علاقے کا دورہ

## امیر الہند مدظلہ کا زبردست خیر مقدم

[illegible]

## حادثۂ وفات

[illegible]

اللہ تعالیٰ مغفرت فرمائے [illegible] آمین۔

جمعیۃ علماء ہند کے [illegible] امیر الہند حضرت مولانا سید اسعد مدنی مدظلہ [illegible]

## بقیہ: جواہر القرآن

[illegible]

## بقیہ: شہنشاہ کو نصیحت

[illegible]

ALJAMIAT (WEEKLY) NEW DELHI
25-7-97
R.N.I. No. 30985/77
Postal Registration No-DL-11062/97

# تحریک آزادی میں جمعیۃ علماء ہند نے ہمیشہ

# ہراول دستے کا رول ادا کیا ہے

[illegible]